— مال و زر کی محبت سے حرص بڑھ جاتی ہے، زندگی کی حرص بڑھ جائے تو دل سخت ہو جاتے ہیں، دل سخت ہو جائے تو اس میں روشنی کا گذر نہیں ہوتا۔ اُسے تم اَنا کی کھائی سے بھی تعبیر کر سکتے ہو۔ جو لوگ اَنا کی کھائی میں گر جاتے ہیں، ان کی نگاہیں کھائی کی دیوار سے ٹکرا کر بار بار اپنی جانب ہی لوٹتی ہیں۔

— مستقل گھر کسے کہتے ہیں؟ کیا بیسویں صدی ہم جیسے جلا وطنوں کے لیے گورستان کے معنوں میں مستقل گھر بن جائے گی؟

— میں سوچتا ہوں، پہاڑوں کی فصیلیں (افغانستان کے حوالے سے) ٹیکنالوجی کا راستہ نہ روک سکیں تو کیا ہوا، ہم جسموں کی فصیل بنا سکتے ہیں۔ قربانی تو بہر حال دینی ہے، وہ چاہے آزادی کے لیے جان کی ہو یا جان کے لیے آزادی کی؟

— ممتاز صوفی بزرگ شرف الدین یحییٰ منیری مکتوباتِ صدی میں ایک جگہ فرماتے ہیں کہ: "توحید کائنات کی تجرید ہے"۔ بلا شبہ ایسا ہی ہے اور اعلیٰ شاعری اس تجرید کی زبان ہے۔ جو شاعری توحید کے ذیل میں نہیں آتی وہ میری دانست میں سراسر ہنگامی خارشِ زندگی ہے۔

افسوس کہ صفحات اور کاتب کی اجازت سے تجاوز کے باوجود بات بنی نہیں۔ کچھ کہہ نہیں سکا۔ اتنا ہی کہتا ہوں کہ مادہ پرستی کے خوفناک سرطان سے بچے ہوئے لوگو، اسے پڑھو! نوجوانو! اسے پڑھو! ادیبو! اسے پڑھو۔

ZIONISM AND INTERNAL SECURITY

مولفہ ڈاکٹر غلام فرید بھٹی۔ ناشر: اسلامک پبلیکیشنز، لمیٹڈ، ۱۳- ای شاہ عالم مارکیٹ، لاہور۔ قیمت درج نہیں۔

صہونیت نے یہودیوں کو اپنے چنگل میں لینے کے بعد پوری دنیا، خصوصاً مسلمانوں کے لیے خونخوار شکاریوں کا ایک جتھا بنا دیا ہے۔ خدا نے ڈھیل دی کہ یہ قومِ "مغضوب علیہم" سرمایے، پروپیگنڈے، ثقافتی تفریحات، منشیات، سیاسی اثر و نفوذ، ملک ملک میں جاسوسی اور نت نئی سازشوں کے ذریعے کرۂ ارض کو امن و عدل سے محروم رکھ کر اپنے لیے کامیابی کی راہیں نکالے۔ صہونیت کے اتنے وسیع گھن چکر کا نقشہ بھٹی صاحب نے صحیح مآخذ سے حاصل کر کے ملخصاً پیش کر دیا ہے۔ پوری دنیا میں خصوصاً